Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha college Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A. Hons Part III, Paper.05 Gr.B
7. Title/Heading of e-content : HAZRAT SYEDNA USMAN GHANI 'RAZ' (Last part)
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 22.10.2020

آخری حصہ

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

B.A.Hons. Part III, Paper. 5 Gr. B

شہادت حضرت عثمان غنی رض کے چند وجوہات درج ذیل ہیں :

① صحابہ کرام رض کی وہ نسل جو فیضانِ نبوت سے براہِ راست مستفیض ہوئی تھی ، وہ ختم ہو چکی تھی اور جو لوگ موجود تھے اپنی کبر سنی کی وجہ سے گوشہ نشین ہو گئے اور ان کی اولادیں ان کی جگہ لے رہی تھیں جو ایمان کی سطح پر یہ کمزور تھے جس کی وجہ سے بے چینیاں

صفحہ 6 پر دیکھئے۔

مجوسیوں نے سازشوں کا جال بچھایا۔

(۲) حضرت عثمان فطرتاً نیک، ذی مروت اور نیک خو تھے۔ لوگوں
سے سختی کا برتاؤ نہیں۔ اکثر چھوٹے جرائم کو بردباری اور حلم
سے ٹال دیا کرتے تھے۔

(۳) ہر امام کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ اس کے رکن اور عمال اس
کے مطیع اور فرماں بردار ہوں۔ اسلام کی دوسری نسل جو اب پہلی
نسل کی جگہ لے رہی تھی اس میں امام وقت کی اطاعت کا وہ جذبہ
موجود نہ تھا جس طرح کا اول الذکر میں موجود تھا۔ ایسی حالت
حضرت عثمان رض انتظام خلافت کے استحکام و قیام کے لئے اپنے
قبیلہ بنو امیہ میں سے زیادہ افراد لینے پر مجبور ہو گئے

(۴) مختلف محکوم قوموں کے شورش پسند اشخاص اس لئے حضرت
عثمان رض کی خلافت کے در پئے تھے کہ شاید اس سے ان کی حالت میں
کچھ فرق پیدا ہو۔

(۵) غیر قوموں کے جو لوگ مسلمان ہو گئے تھے یا مسلمانوں نے جن قوموں
کی عورتوں کو بیویاں یا باندیاں بنا لیا۔ ان کی اولاد میں بھی فتنہ
کا باعث بنیں۔

بہرحال ۱۸ ذوالحجہ ۳۵ھ کو حضرت عثمان رض نے خواب میں دیکھا کہ
رسول خدا ص اور حضرت ابوبکر رض عنہما تشریف فرما ہیں اور رسول
خدا ص فرما رہے ہیں کہ عثمان جلدی کرو۔ ہم تمہارے منتظر ہیں اور
ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ ص نے فرمایا کہ عثمان آج جمعہ
میرے ساتھ افطار کرنا۔ بیدار ہو کر آپ نے لباس تبدیل کیا اور
قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول ہو گئے۔ حضرت عثمان غنی رض
کے دروازے پر حضرت عبداللہ بن زبیر رض اور حضرت حسن بن علی رض
پہرہ دے رہے تھے۔ باغیوں نے حملہ کیا۔ ان لوگوں نے مدافعت کی اور
زخمی ہو گئے اور باغیوں کے چار آدمی اندر داخل ہو گئے اور حضرت

عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو تلاوت قرآن فرماتے ہوئے شہید
کر دیا۔ کتاب اللہ کے سب سے بڑے محافظ و خادم ، صاحب حیا و ایمان
کی نعش مبارک دو دنوں تک بے گور و کفن پڑی رہی۔ تیسرے
دن صرف ۱۷ اشخاص نے نماز جنازہ پڑھی۔ حضرت زبیر بن مطعم رض
نے نماز جنازہ پڑھائی۔ حضرت علی رض نے ہاتھ اٹھا کر فرمایا۔ میں عثمان رض کے
خون سے بری ہوں۔ حضرت سعید بن زید رض نے کہا کہ اس بد اعمال
پر واجب ہے کہ کوہ احد پھٹے اور تم پر گر پڑے۔ حضرت انس رض نے
فرمایا کہ حضرت عثمان رض جب تک زندہ تھے ان کی تلوار نیام میں تھی
آج سے ان کی شہادت کے بعد یہ تلوار نیام سے نکلے گی اور تا قیامت تک کھلی
رہے گی۔ حضرت ابن عباس رض نے فرمایا کہ اگر عثمان کے خون کا مطالبہ کیا
جاتا تو لوگوں پر آسمان سے پتھر برستے۔ حضرت کعب بن مالک رض کو جب
شہادت کی خبر ملی تو اشعار کہے اور جس کے معنی یہ ہیں کہ حضرت عثمان رض
کے بعد بلائیں مسلمانوں سے دور نہ ٹلیں گی جس طرح تیز آندھیاں آتی
ہیں اور چلی جاتی ہیں۔ شہادت عثمان کے بعد حضرت حذیفہ رض نے
فرمایا کہ عثمان رض کے قتل سے اسلام میں ایک رخنہ پڑ گیا ہے اور اب وہ
قیامت تک بند نہیں ہوگا۔

x

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Dept. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad

Course : B.A. Hons , Part III , Paper-05, Gr.B
Title/Heading of E-Content : HAZRAT SYEDNA USMAN GHANI "RAZI"

WhatsApp No. 9431632576